احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 12 مئی 2004ء

روزنامہ

C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

بدھ 12 مئی 2004ء 21 ربیع الاول 1425 ہجری - 12 ہجرت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 102

صحت دولت سے بہتر ہے

حضرت خبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں دولت وثروت کا ذکر کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا اگر دولت تقویٰ کے ساتھ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ اور متقی کیلئے اس کی صحت دولت سے بہتر ہے۔ اور دل کی خوشی بھی ایک بڑی نعمت ہے۔

(سنن ابن ماجه كتاب التجارات باب الحث على المكاسب حديث نمبر:3132)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی عادت میں یہ بات بھی داخل تھی کہ آپ روزانہ سیر کو جایا کرتے تھے اور یہ عادت آپ کو اس وقت سے تھی جب سے آپ نے ہوش سنبھالا ابتداءً تنہا جایا کرتے تھے۔ پھر جب لالہ ملاوامل اور شرمپت رائے آپ کے پاس آنے جانے لگے تو یہ لوگ بھی سیر میں ساتھ ہوا کرتے تھے۔ اور سیر کا وقت سردی کے دنوں میں آٹھ یا نو بجے اور گرمیوں میں صبح ہی لالہ ملاوامل کہتے ہیں۔

''سردیوں کے دنوں میں آٹھ یا نو بجے کے قریب اور گرمیوں میں صبح ہی سیر کو چلے جاتے۔ اور دو اڑھائی میل تک ہوا خوری کے لئے جاتے۔ اور اس عرصہ میں واقعات جاریہ اور مذہبی معاملات پر تبادلہ خیالات ہوتا تھا۔ اور کبھی کبھی تفریح مگر نہایت پاک اور بے ضرر تفریح کی باتیں بھی ہوتی رہتی تھیں۔''

(۔) یہ سلسلہ سیر کا اخیر عمر تک بدستور جاری رہا اور سفر۔ حضر میں کبھی بند نہیں ہوا۔ یعنی جب آپ کہیں باہر تشریف لے جاتے مثلاً لودہانہ۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ دہلی وغیرہ تو بھی آپ نے سیر کے سلسلہ کو بند نہیں کیا۔

بعثت اور ماموریت کے بعد جب لوگوں کی کثرت ہوئی تو سیر کا نظارہ ایک قابل دید نظارہ ہوتا تھا۔ اور آج قلم میں یہ طاقت نہیں کہ اس نظارہ کی دلچسپیوں کا مرقع کھینچ سکے۔ خدام کی جماعت کا ایک تانتا لگا ہوا ہوتا تھا۔ اور کئی سو گز کے فاصلے تک یہ جماعت پھیلی ہوئی ہوتی تھی۔ حضرت مسیح موعود عصا ہاتھ میں لئے ہوئے چلے جایا کرتے تھے اور تمام راستہ میں تعلیم اور حقائق و معارف قرآنی کا ایک دریا موجیں مارتا ہوا بہا کرتا تھا۔ میں ان خوش نصیب انسانوں میں سے ہوں (والحمدللہ علیٰ ذالک) کہ خداتعالیٰ نے مجھے توفیق دی کہ ان سیروں کے حالات الحکم کے ذریعہ شائع کرنے کے قابل رہا۔ صبح کی سیر الحکم کا ایک خاص عنوان ہوا کرتا تھا آپ نے بیماری میں بھی اس سیر کو بہت ہی کم ملتوی کیا۔ بلکہ بیماری کا ایک علاج سمجھتے تھے۔ اور فی الحقیقت فائدہ ہوا کرتا تھا۔ آپ کے معمولات سیر میں یہ بات بھی داخل تھی کہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول کے دروازہ پر تھوڑی دیر ٹھہر کر ان کا انتظار بھی فرمالیا کرتے تھے۔ اور جب حضرت مولوی صاحب ساتھ ہوتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور حضرت اقدس کو معلوم ہوتا تو اکثر ٹھہر کر ان کو ساتھ ملا لیتے اور سیر کے فاصلے کو مختصر کر دیتے۔

بعض خاص دوستوں کی مشایعت کے لئے آپ دور تک تشریف لے جایا کرتے تھے ان معزز احباب میں سے جن کو یہ عزت نصیب ہوئی حضرت میر حامد شاہ صاحب۔ مولوی حسن علی صاحب مرحوم۔ سیٹھ عبدالرحمان صاحب مرحوم مدراسی۔ مفتی محمد صادق صاحب۔ مسٹر ڈکسن صاحب سیاح۔ نواب مہدی نواز جنگ۔ منشی محمد اروڑا مرحوم کے نام میں اس جگہ بیان کرتا ہوں اور یوں یہ عزت اور سعادت اکثر کے حصہ میں آئی ہے۔

(سیرۃ مسیح موعود ص74)

میٹرک کا امتحان دینے والے واقفین نو

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والے واقفین نو بچوں اور بچیوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اس قیمتی وقت کو قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے یا سیکھنے۔ کتب حضرت مسیح موعود، سوانح وسیرت رفقاء حضرت مسیح موعود اور دیگر جماعتی کتب کے مطالعہ میں صرف کریں اللہ تعالیٰ آپ کو دینی ودنیاوی علوم سے مالا مال فرمائے۔

(وکالت وقف نو)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 15 اور 16 مئی 2004ء کو درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے

بروز ہفتہ 15 مئی شام 6:00 تا 8:00 بجے

بروز اتوار 16 مئی صبح 7:30 تا 1:30 بجے دوپہر

ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

لیبارٹری ٹیکنیشن کی ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے ادارہ خدمت خلق مرکز عطیہ خون وکلینکل پتھالوجی لیبارٹری ربوہ میں ایک عدد تجربہ کار اور کوالیفائیڈ لیبارٹری ٹیکنیشن کی آسامی خالی ہے۔ ضرورت منداحباب سادہ کاغذ پر درخواست بنام صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان لکھ کر صدر صاحب حلقہ یا امیر صاحب ضلع سے تصدیق کروا کر فوری رابطہ کریں۔

رابطہ ایوان محمود ربوہ فون: 04524-212349

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام

ربوہ میں صفائی اور تزئین کے بارے میں ایک سیمینار

تزئین کمیٹی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 29۔ اپریل 2004ء بروز جمعرات ایوان محمود میں "صفائی و تزئین" کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23۔ اپریل 2004ء سے صفائی سے متعلق ارشادات کی جھلکیاں ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعہ دکھائی گئیں۔ جس کے بعد مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے قرآن وسنت اور احادیث کی روشنی میں صفائی اور تزئین کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند زندگی کا انحصار صاف پانی پر ہے جس کے ذریعہ انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ گلیوں اور محلوں میں گندہ پانی نہ جمع ہونے دیا جائے جو بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔

مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب نے صفائی اور پاکیزگی سے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے چند ارشادات پڑھ کر سنائے اور حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات کی تائید میں سائنسی نقطہ نظر بھی پیش کیا۔

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے ترقی یافتہ دنیا میں صفائی اور تزئین کی اہمیت اور اس کے لئے ان کی مساعی بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان ممالک کے عوام الناس میں یہ احساس پایا جاتا ہے کہ گند نہیں پھیلانا۔ ہر شخص صفائی کا خیال رکھتا ہے اور صفائی رکھنے سے بہت حد تک خود بخود تزئین ہو جاتی ہے۔

مکرم سید جلید احمد صاحب نائب وکیل التعلیم تحریک جدید نے صفائی اور تزئین کی بابت روزمرہ کے مسائل پر تقریر کی۔ ابتداء میں ملٹی میڈیا پروجیکٹر کے ذریعہ 5 منٹ کی ایک ویڈیو دکھائی گئی کہ کس طرح مختلف جگہوں پر گندگی کے ڈھیر لگائے جاتے ہیں جن سے بیماریاں اور جراثیم پھیل کر ماحول گندا ہو جاتا ہے۔

آپ نے مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی کہ گھروں کے کوڑا کرکٹ کو ڈبوں میں رکھا جائے اور پھر کسی شاپر میں بند کر کے ڈسٹ بن میں پھینکوا دیا جائے۔

☆ گھروں اور مکان کی مرمت کے بعد بچ جانے والی بجری اور ریت وغیرہ اٹھوا کر راستہ صاف کر دینا چاہئے۔

☆ سبزیوں اور پھلوں کے چھلکوں سے زیادہ تر گندگی ہوتی ہے اس لئے ان کو شاپر میں بند کر کے ڈسٹ بن میں ڈلوادیں۔ یا گڑھا کھود کر اس میں دبا دیں۔

☆ ڈسٹ بن خود نہ بنوائیں بلکہ تزئین ربوہ کمیٹی ان کا خود انتظام کرے گی۔

☆ چائے کی پتی نالیوں میں بہانے کی بجائے پھولوں یا سبزیوں کی کیاریوں میں ڈال دیں۔ اس سے پھولوں کی رنگت بہتر ہو جائے گی۔

☆ مکان کے باہر اور سڑک کی درمیانی جگہ کو صاف رکھیں اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔

☆ سڑکوں کی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے اس کا ایک طریق یہ ہے کہ گھروں کے صحنوں اور نالیوں کا پانی سڑک پر نہ آنے دیا جائے کیونکہ اس سے پختہ سڑک ٹوٹ جاتی ہے۔

جن لوگوں نے مویشی رکھے ہوئے ہیں وہ ان کے باڑے کی صفائی کا خیال رکھیں۔

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج یہاں اکٹھے ہونے کا مقصد یہ ہے کہ ہم اس بات کا عہد کریں کہ ہم نے ربوہ شہر کو صاف رکھنا ہے۔ نظافت اور صفائی ایمان کا حصہ ہے جب کوئی شخص ربوہ آتا ہے تو سب سے پہلا تاثر ربوہ کے ماحول کی صفائی کا لیتا ہے۔ اگر ہم تہیہ اور ارادہ کر لیں کہ ہم نے اپنے گھروں اور ماحول کو صاف رکھنا ہے تو شہر صاف اور ستھرا ہو جائے گا۔ تزئین ربوہ کمیٹی نے ربوہ میں پودے لگانے کا جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ ہزاروں پودے لگائے جا چکے ہیں جبکہ کل 24 ہزار پودے لگانے کا پروگرام ہے۔ اس لئے میری گزارش ہے کہ ربوہ اور اس کے ماحول کو صاف ستھرا بنانے کیلئے تزئین ربوہ کمیٹی کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔

آخر پر صدر اجلاس محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کہا کہ آج کے اس اجلاس کا محرک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا صفائی سے متعلق ایک خطبہ جمعہ ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ خلیفۂ وقت کی خواہش کے مطابق ربوہ کو صاف ستھرا مثالی شہر بنا دیں۔ اس کی تزئین اور صفائی ہماری عادت ثانیہ بن جائے۔ ظاہری اور باطنی صفائی ہماری پہچان ہو جائے۔ دعا پر اجلاس کا اختتام ہوا۔

(رپورٹ: ع۔س۔خان)

خود کما کر کھاؤ

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

ماں باپ سنگدل ہو کر اپنے بیکار لڑکوں کو کہہ دیں کہ ہم نے تمہیں پالا پوسا ہے۔ اب تم جوان ہو۔ جاؤ اور خود کما کر کھاؤ۔ بیشک یہ سنگدلی ہے مگر اس پیار اور محبت سے ہزار درجہ بہتر ہے جو بیکاری میں مبتلا رکھتی ہے۔ (خطبہ جمعہ 29 نومبر 1935ء)

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

نور کا دریا

ہے نور کا دریا یہ اک جمیل فضل الٰہی
قرآں ہے کلام اللہ لو صبحِ ازل کی
قلزم ہے معانی کا یہ نیل ہے حکمت کا
چھو پائے سخن اس کا کیا تاب غزل کی
ہر نکتہ ہے مہ پارہ ہر حرف کہ خورشید
روشن ہے جہاں ضو سے اس نورِ مسلسل کی
الفاظ کرشمہ ہیں آیات کرامت ہیں
اک زندہ تجلّی ہے اس عزّ و جل کی
پیغام جو بھاری تھا ہر کوہ و جبل پر
لائی اسے دنیا میں شانِ صبرِ رسلؐ کی
لاریب کہ ہر حرف ہے انمول و بے ہمسر
"رحمٰں" جو حسیں ہے تو کیا بات "نمل" کی
"الحمد" کی کنجی نے کھولا جو درِ جنت
تو روح کو ڈھانپا ہے چادر نے "مزمل" کی
"توبہ" کا جو در کھولا احساں ہے ترا مالک
توفیق بھی کچھ دے دے اب حسنِ عمل کی
جب درد کے زنداں میں محصور ہو دل تیرا
برکت سے گرے اس کی دیوار سلاسل کی
کھول آنکھ بڑھا ہاتھ اٹھا لے یہ خزانہ
اب چھوڑ دے اچھی نہیں عادت یہ کسل کی

ڈاکٹر مہدی علی چوہدری

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ھے کرشن روڈ ر گوپال تیری مہما ھو تیری استتی گیتا میں موجود ھے

سیدنا حضرت مسیح موعود کا عظیم الشان الہامی دعویٰ اور تاریخی صداقتیں

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

(قسط دوم آخر)

گیتا میں حضرت کرشن نے "مردِ دانا" یا "مردِ کامل" کے بہت سے اوصاف بیان فرمائے ہیں۔ صدیوں کی تحریف نے گیتا میں بہت سارا ردو بدل کیا ہے حتیٰ کہ حضرت کرشن کی طرف الوہیت کو بھی منسوب کیا گیا لیکن اصل تعلیم کے آثار اب بھی نظر آتے ہیں۔ مردِ دانا کے جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں ان میں سے اکثر حضرت مسیح موعود کی بیان کردہ تعلیمات اور آپ کی مقدس شخصیت کے مطابق ہیں۔ بعد میں داخل کئے گئے زوائد کو نظر انداز کر کے اصل تعلیم کے نشانات اب بھی ڈھونڈے جا سکتے ہیں۔

چنانچہ بیان کردہ اوصاف میں سے ایک وصف یہ ہے کہ کامل اور دانا انسان تنہائی اختیار کرتا ہے اور خلوت کو پسند کرتا ہے۔ (گیتا باب 13:10) ماموریت کے آغاز کے بعد تو سب مامورین کو مجبوراً خلوت سے باہر نکلنا پڑتا ہے لیکن آغاز ماموریت سے قبل بہت سے انبیاء کے متعلق یہی ذکر آتا ہے کہ وہ فطرتاً تنہائی پسند تھے اور خلوت میں خوش رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کی جوانی پر سرسری نظر ڈالنے پر ہی یہ وصف بہت نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ آپ بچپن سے ہی تنہائی پسند واقع ہوئے تھے اور لوگوں میں ملنا جلنا برائے نام تھا۔ جوانی میں بھی آپ کے اوقات عبادت اور مطالعے میں صرف ہوتے تھے۔ آپ کے والد کو آپ کے مستقبل کے متعلق مسلسل تشویش رہتی تھی اور وہ بار بار آپ کو حکماً مختلف کاموں پر بھجواتے تھے تا کہ آپ دنیا کے کاموں میں پڑیں۔ یہ عجیب بات ہے کہ ایک طرف تو گیتا میں خلوت پسندی کی علامت کو بیان کیا گیا ہے اور دوسری طرف ہندوؤں کے لٹریچر میں جو حضرت کرشن کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔ اس میں خلوت پسندی کا شائبہ تک نہیں پایا جاتا۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اصل حقائق کیا تھے لیکن ان تحریروں کے مطابق حضرت کرشن بچپن سے ہی بہت ہر دلعزیز، لوگوں میں گھلنے ملنے والے اور نہایت شرارتی بچے تھے۔

پھر گیتا میں درج ہے کہ اعلیٰ مراتب حاصل کرنے کے لئے تنہائی میں رہنے کے علاوہ کم کھانے سے زبان اور ذہن پر تسلط حاصل ہوتا ہے۔ (باب 51.18)۔ چنانچہ ماموریت سے قبل حضرت مسیح موعود کو خواب میں انوار سماوی کی پیشوائی کے لئے خواب میں مسلسل روزے رکھنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ چنانچہ آپ نے مسلسل آٹھ ماہ روزے رکھے اور رفتہ رفتہ اپنے آپ کو اتنی کم خوراک پر لے آئے جس پر چند ماہ کا بچہ بھی صبر نہیں کر سکتا اور اسی دوران آپ کو کثرت سے کشوف ہوئے۔

پھر گیتا میں بیان کیا گیا ہے کہ جو اپنے نفس پر ضبط کرے اور اس کی خواہشات کو دبا لے اور غصے اور خوف پر قابو رکھے وہ حقیقی معنوں میں دانا انسان ہے (گیتا باب 2) چنانچہ تمام مامورین کی طرح حضرت مسیح موعود کی سیرت طیبہ میں غصے کے حالات پیدا ہونے کی حالت میں ضبط اور خوفناک حالات میں جرأت واستقامت واضح نظر آتی ہے۔ آپ پر ایسے بھی مواقع آئے جب دشمنوں نے سازش کر کے آپ پر جھوٹے مقدمات قائم کئے اور اپنی دانست میں سمجھے کہ وہ کامیاب ہو گئے لیکن آپ اسی طرح مطمئن اور مسرور کام کرتے رہے جس طرح کچھ ہوا ہی نہیں۔ اس طرح غصہ دلانے والے حالات میں آپ کا اسوہ اتنا عظیم ہوتا کہ غیر بھی اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکتے۔ چنانچہ ایک بار لاہور میں [illegible] ایک شخص نے بھری مجلس میں آپ کو کھڑے ہو کر گالیاں دینی شروع کر دیں مگر آپ کے چہرے پر کسی قسم کی علامت نفرت یا غصے کی ظاہر نہ ہوئی اور آپ منہ پر شملہ رکھ کر سنتے رہے حتیٰ کہ وہ خود ہی تھک کر چلا گیا۔ مجلس میں برہمو سماج کے ایک نمایاں لیڈر اور بڑے افسر موز مدار بھی موجود تھے انہوں نے اس موقع پر کہا:

"ہم نے مسیح کی بردباری کے متعلق بہت کچھ پڑھا ہے اور سنا ہے لیکن یہ کمال تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا ہے" (حیات طیبہ صفحہ 108)

اور حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ شرائط بیعت میں سے دوسری شرط میں درج ہے کہ بیعت کنندہ نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔

پھر حضرت کرشن ایک پاکیزہ انسان کی خصوصیت بیان فرماتے ہیں کہ:

"جو ہر ایک کا دوست اور ہمدرد ہو اور خود پسندی اور فخر سے پاک ہو"۔ (گیتا باب 12 باب 18)

حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ شخصیت میں عاجزی شروع ہی سے ایک نمایاں وصف نظر آتی ہے۔ چنانچہ جب آپ ایک مباحثے سے محض للہ کنارہ کش ہو گئے تو آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اظہار خوشنودی الہام ہوا کہ "تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا۔ اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

اور حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہونے کی ساتویں شرط یہ ہے کہ:

"تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا"۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"پس میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے نہ علمی، نہ خاندانی نہ مالی"۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 213)

حضرت کرشن نصیحت فرماتے ہیں کہ معرفت حاصل کرنے کے لئے اور جہالت سے بچنے کے لئے "عدم تشدد" پر عمل کرنا ضروری ہے۔ (گیتا 7.13)

لیکن اگر کلکی پران میں بیان کردہ پیشگوئیوں کے ظاہر ہی پر اکتفا کی جائے اور بیان کردہ استعارات کو نہ سمجھا جائے تو اس سے نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ اوتار ظہور کرنے کے بعد لاکھوں لوگوں کا خون بہائے گا بلکہ بلا جواز دوسرے ممالک پر مذہبی اختلاف کی بنیاد پر حملہ کر دے گا۔ گویا اس دور میں جنگوں کی تباہ کاری میں اگر کوئی کسر رہ گئی ہے تو یہ اوتار اسے پورا کر دے۔ اس طرح تو پھر یہ ماننا پڑے گا کہ کرشن کا مثیل اور کرشن کا اگلا ظہور کرشن کی بیان کردہ تعلیمات کے بالکل برعکس اور مخالف ہوگا۔ کیونکہ حضرت کرشن واضح طور پر عدم تشدد کی تعلیم دے رہے ہیں، حلم کی تعلیم دے رہے ہیں، عاجزی کا درس دے رہے ہیں اور ان کا مثیل صرف خونریزی ہی کرے گا۔ عقل اس بات کو قبول نہیں کر سکتی۔ حضرت مسیح موعود کے اس پر حکمت الہام کے الفاظ ہندو مذہب کے پیروکاروں کو اس طرف توجہ دلا رہے ہیں کہ وہ گیتا میں بیان کردہ تعلیمات کے مطابق مامور وقت کو پہچاننے کی کوشش کریں اور ان کی روشنی میں دیگر پیشگوئیوں کو دیکھیں تو وہ صحیح نتیجہ اخذ کر سکیں گے۔ ان پیشگوئیوں میں تماثیل بیان کی گئی ہیں اور پیشگوئیوں میں اکثر تماثیل اور استعارات بیان کئے جاتے ہیں۔ مثلاً حضرت مسیح موعود ازالہ اوہام میں اپنی رویا کا ذکر فرماتے ہیں کہ ایک تلوار آپ کے ہاتھ میں ہے جس کا قبضہ آپ کے دست مبارک میں ہے اور نوک آسمان تک پہنچی ہوئی ہے۔ جب اسے دائیں طرف چلایا جاتا ہے تو اس سے ہزاروں مخالف قتل ہو جاتے ہیں اور جب بائیں طرف چلایا جاتا ہے تو ہزاروں دشمن مارے جاتے ہیں۔ مگر اس کا مطلب ظاہری موت تو نہیں تھا بلکہ خواب میں ہی اس کی تعبیر بتا دی گئی کہ اس سے مراد اتمام حجت ہے جو روحانی طور پر انوار و برکات کے ذریعہ سے انجام پذیر ہوگا۔

(تذکرہ 34-35)

پھر حضرت کرشن ارجن کو نصیحت فرماتے ہیں کہ دانا آدمی کو نیک اعمال جزا یا انعام کے لالچ کی وجہ سے نہیں کرنے چاہئیں۔ بلکہ اپنے رب میں محویت کی وجہ سے بجا لانے چاہئیں۔ (گیتا 51.2)

یہی بات حضرت مسیح موعود ان الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں:

"اور یہ آیت نہ صرف مخلوق کے متعلق ہے بلکہ خدا کے متعلق بھی ہے۔ خدا سے عدل یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو یاد کر کے اس کی فرمانبرداری کرنا۔ اور خدا سے احسان یہ ہے کہ اس کی ذات پر ایسا یقین کر لینا گویا اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور خدا سے ایتاء ذی القربیٰ یہ ہے کہ اس کی عبادت نہ تو بہشت کے طمع سے ہو۔ اور نہ دوزخ کے خوف سے۔ بلکہ اگر فرض کیا جائے کہ نہ بہشت ہے اور نہ دوزخ ہے۔ تب بھی جوش محبت اور اطاعت میں فرق نہ آوے"۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 30-31)

مماثلت

حضرت مسیح موعود کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا تھا اور اسی طرح آپ نے مثیل کرشن ہونے کا دعویٰ بھی فرمایا۔ یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ بہت سے مغربی اور ہندو مصنفین نے اس بات کو بڑے اصرار اور دلائل کے ساتھ بیان کیا ہے کہ انجیل میں مذکور حضرت عیسیٰ کی تعلیمات اور حضرت کرشن کی بیان کردہ تعلیمات اور ان پر گزرنے والے بہت سے واقعات آپس میں گہری مماثلت رکھتے ہیں۔ مختلف مامورین کی آپس میں مماثلت ایک لطیف مضمون ہے اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر شخص اپنے علم اور ذوق کے مطابق اس بارے میں رائے قائم کرتا ہے۔ اور جب یہ کہا جائے کہ دو اشخاص آپس میں مشابہت رکھتے ہیں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ ہر بات میں مماثلت رکھتے ہیں بلکہ صرف یہ مطلب ہوتا ہے کہ یہ دو اشخاص بعض نمایاں امور میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔

چنانچہ جب گیتا کا انگریزی میں ترجمہ کیا گیا تو اس کے دیباچے میں Warren Hastings نے گیتا اور انجیل کی تعلیمات میں گہری مماثلت پر تبصرہ کیا۔ اور جب انیسویں صدی کے آخر میں Dr F. Lovenser نے جرمن زبان میں گیتا کا ترجمہ کیا تو انہوں نے اس طرف نشاندہی کی کہ گیتا اور انجیل کی بہت سی عبارتیں آپس میں ملتی ہیں۔

(Hinduism by Nirad Chaudhuri P. 25)

بہت سے محققین نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ اور حضرت کرشن کی زندگیوں کے بیان کردہ واقعات آپس میں بہت ملتے ہیں مثلاً

1۔ دونوں کا خاندان شاہی مراتب رکھتا تھا مگر ان کی پیدائش سے قبل ان کی حکومت ختم ہو چکی تھی۔ حضرت مسیح موعود کا خاندان بھی حکمران تھا مگر ان کی پیدائش سے قبل ریاست جاتی رہی تھی۔

2۔ حضرت عیسیٰ ، حضرت کرشن اور حضرت مسیح موعود تینوں کا وطن ان کی پیدائش کے وقت محکومیت میں تھا۔ حضرت کرشن کی آبائی ریاست ان کے ماموں کے قبضے میں تھی، فلسطین رومیوں کی اور ہندوستان انگریزوں کی حکومت کا حصہ بن چکا تھا۔

3۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ تینوں کا تعلق ہندوستان سے تھا۔

4۔ محققین نے اس بات پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ اور حضرت کرشن کے پیدائش کے واقعات بھی آپس میں بہت ملتے ہیں۔ مثلاً حضرت عیسیٰ کی پیدائش پر ہیرودیس کو مجوسیوں نے بتایا کہ یہودیوں کا بادشاہ پیدا ہوا ہے تو اس نے آپ کو ڈھونڈ کر قتل کرنے کا حکم دیا اور اس طرح حضرت کرشن کے والدین کی شادی پر آپ کے ماموں جو بادشاہ تھا کو آسمان سے آواز آئی کہ اس شادی کا آٹھواں بچہ اسے قتل کرے گا۔

5۔ دونوں کی پیدائش پر بچوں کا قتل عام کیا گیا۔

6۔ حضرت عیسیٰ کی پیدائش پر حضرت مریم کا شوہر یوسف آپ کو خطرے کے پیش نظر لے کر مصر چلے گئے اور حضرت کرشن کی پیدائش پر آپ کے والد آپ کی جان بچانے کے لئے آپ کو دوسرے قبیلے میں چھوڑ آئے۔

7۔ حضرت عیسیٰ سے قبل حضرت یحییٰ کی پیدائش بطور ارہاص ہوئی اور حضرت کرشن کی پیدائش سے قبل آپ کے بھائی بالا راما کی پیدائش بطور ارہاص ہوئی۔

8۔ دونوں کو جس حادثے کے نتیجے میں مردہ خیال کیا گیا اس میں پاؤں پر گہرے زخم آئے تھے۔ صلیب کے وقت حضرت عیسیٰ کے پاؤں میں میخیں ٹھوکی گئیں اور حضرت کرشن کے پاؤں پر تیر لگا۔

9۔ اس واقعہ کے بعد دونوں کے جسم غائب ہوئے۔ حضرت عیسیٰ کو جس کمرہ نما قبر میں رکھا گیا تھا جب آپ کی مرید عورتیں اس پر آئیں تو اس قبر کو خالی پایا۔ حضرت کرشن کی لاش کو ڈھونڈنے کے لئے جب لوگ دریا کے کنارے آئے تو ان کو لاش نہیں ملی۔

10۔ دونوں کے متعلق یہ نتیجہ نکالا گیا کہ وہ آسمان پر چلے گئے ہیں۔

11۔ اس واقعہ کے بعد دونوں کے وطنوں پر تباہی آئی فلسطین اور یروشلم کو رومیوں نے ناکام بغاوت کے بعد تباہ کیا اور حضرت کرشن کی ریاست دوارکا طوفان کی نذر ہوئی۔

12۔ دونوں کی اقوام کو وسیع پیمانے پر ہجرت کرنی پڑی۔ حضرت عیسیٰ کی قوم کو آپ سے قبل مشرق کی طرف ہجرت کرنی پڑی اور آپ کے بعد بھی مختلف ممالک میں منتشر ہونا پڑا۔ اور حضرت کرشن کی قوم کو آپ کی زندگی میں ہی مسلسل جنگوں سے تنگ آ کر جنوب کی طرف ہجرت کرنی پڑی۔

13۔ حضرت عیسیٰ اور حضرت کرشن دونوں کے متعلق یہ روایات آتی ہیں کہ انہوں نے بری ارواح کو ختم کیا تھا۔

حضرت مسیح موعود کے مثیل کرشن ہونے کے دعویٰ پر بہت سے مخالفین نے استہزا کا رویہ دکھایا ہے۔ اس الہام اور اس کے دعویٰ کے پیچھے گہری حکمتیں اور قدیم زمانے کی بہت سی پیشگوئیاں ہیں۔ ان کے ادراک کے بغیر ان کو سمجھنا ممکن نہیں تھا۔

امۃ الباری قمر صاحبہ

مکرم مولانا محمد حفیظ صاحب بقاپوری درویش قادیان

میرے والد مکرم مولانا محمد حفیظ بقاپوری صاحب کی زندگی سلسلہ احمدیہ کی بیش قیمت خدمات سے بھری پڑی ہے۔ ہم نے اپنے والد سے بہت کچھ سیکھا اب بھی ان کی زندگی پہ جب بھی نظر دوڑاتے ہیں وہ ہمارے لئے سراپا مشعل راہ بن کر ابھرتے ہیں۔

ہمارے ابا جان کا تعلق بقاپوری خاندان سے تھا ہمارے دادا جان بہت نیک سیرت تھے۔ اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولوی محمد ابراہیم بقاپوری صاحب کے بھائی تھے۔ اس طرح آپ کو وراثت میں نیکی اور خدا کا تقویٰ نصیب ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جس وقت ملک تقسیم ہوا چند نیک بندوں کو طلب کیا جو قادیان کی حفاظت کر سکیں اور اسے آباد رکھیں اور جماعتی خدمات ادا کر سکیں۔ اس وقت قادیان کے حالات سازگار نہ تھے اپنی جان کو ہتھیلی پہ رکھ کر حضور کی آواز پر لبیک کہا۔ بیوی بچوں کی پرواہ نہ کی۔ بعد میں حضرت مصلح موعود نے ازراہ شفقت فیملی کو قادیان بھجوایا۔ آپ نے ساری زندگی درویشی میں گزاری اور قادیان کے 313 درویشوں میں آپ کا نام ملتا ہے۔ آپ نے اپنی درویشانہ زندگی نہایت ایمانداری اور مخلصی سے گزاری۔

آپ نے حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن جٹ صاحب سے مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کی۔ آپ نے F.A تک تعلیم بھی حاصل کی ہوئی تھی۔ بطور استاد آپ عرصہ دراز تک مدرسہ احمدیہ قادیان میں ہیڈ ماسٹر کے عہدے پر فائز رہے اور ان دونوں استادوں کا رنگ آپ میں جھلکتا تھا۔ آپ نے مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ ہاؤس میں ٹیوٹر کا عہدہ بھی ابتدائی زندگی میں بخوبی نبھایا۔ کسی بھی شاگرد کو آدھی رات کو کوئی بھی تکلیف ہوتی تو اس کے ساتھ پوری رات جاگتے جب تک وہ سو نہ جاتا۔ پابندی سے ہر نماز میں لڑکوں کو اپنے ساتھ باجماعت نماز کے لئے لے کر جاتے ایک عرصہ تک بیت اقصیٰ قادیان میں درس قرآن دیتے رہے۔ آپ نے بطور عالم دین مختلف خدمات انجام دیں پوری دنیا میں آپ کے شاگرد اس وقت پھیلے ہوئے ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد آپ کو قادیان میں بطور معاون ناظر دعوۃ الی اللہ خدمت کرنے کی بھی توفیق ملی۔ آپ بطور ممبر صدر انجمن احمدیہ ممبر اصلاحی کمیٹی اور ممبر قضاء بورڈ جماعتی خدمات انجام دیتے رہے۔ اخبار بدر کے عرصہ دراز تک ایڈیٹر رہے۔ اسی طرح افسر جلسہ سالانہ بھی رہے۔ آپ کی خدمات کے پیش نظر میری بڑی بہن کے نکاح کے خطبہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ "جس بچی کے نکاح کا آج اعلان کرنے جا رہا ہوں اس کے والد مولوی محمد حفیظ بقاپوری صاحب سلسلہ احمدیہ کی دن رات 24 گھنٹے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔"

افسر جلسہ سالانہ ہونے کے ناطے جلسہ کے قریبی دنوں سے پہلے کر جلسہ گزر جانے تک دماغی اور جسمانی طور سے آپ پر بوجھ رہتا کہ خدا کرے مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ آئے۔ مقامات مقدسہ میں جو بھی مہمان ٹھہرتے ان کا بڑھ چڑھ کر خیال رکھتے۔ جلسہ کے دنوں میں مصروفیت اس قدر ہوتی ایک دو گھنٹہ آرام کے بعد تہجد کی نماز کے لئے روانہ ہو جاتے۔ سخت سردی بھی باجماعت نماز میں رکاوٹ نہ بنتی بس دین کا ولولہ اور جماعت کے ساتھ والہانہ محبت ان سے یہ کام کروا رہی ہوتی۔

بطور مدیر اخبار بدر ایک عرصے تک سلسلہ کی خدمات انجام دیں اداریہ لکھنے کے لئے بہت محنت کرتے۔ دینی کتب اخبار و رسائل کا ہمارے ہاں انبار لگا رہتا۔ ہم بچے بھی اسی ماحول میں پروان چڑھے۔ اس ماحول کی برکت سے آج تک ہم مستفید ہو رہے ہیں۔ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں باقاعدگی سے اعتکاف بیٹھتے پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ قرآن شریف ترجمہ کے ساتھ ہم سب کو پڑھایا۔ میں سب سے چھوٹی اور لاڈلی تھی۔ آخری عمر میں میرے برابر والی چارپائی پر ہوتے تو کہتے کہ یہ آخری عمر میں میرے لئے رحمت ہے۔ اور روٹی پکا کر دیتی ہے۔ دینی باتوں میں تو مہارت تھی ہی دوسرے مضمون حساب اور انگلش مجھے بہت اچھا پڑھاتے۔ باوجود مالی حالات کی تنگ دستی کے سب کو گریجوایشن کروایا۔ بیٹوں کو اعلیٰ تعلیم دلوانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی ایک بیٹے کو سرجن اور دوسرے کو انجینئر بنایا۔ دونوں کو ترجمہ سے قرآن شریف بھی پڑھایا اور دینی کتابوں پر عبور حاصل کروایا۔ میری شادی سے قبل سورۃ الجاثیہ کی آخری آیات جس میں خدا کی حمد بیان کی گئی ہے کشفاً دیکھیں مجھے لکھوا کر تحفہ میں دیں اپنے ہاتھ سے کلمہ لکھ کر اور قرآن مجید کا جزدان سی کر میری شادی کے لئے تحفہ دیا۔

یہ عظیم باپ کے عظیم تحفے کبھی بھلا نہ پاؤں گی۔ بچوں کو جب بھی کوئی نصائح کرنی ہوتیں قرآن اور حدیث کا حوالہ دیتے۔ بہت ہی شفیق باپ تھے۔

آپ 5 نومبر 1987ء کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے آپ موصی تھے بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

خدا تعالیٰ ہمارے ابا جان کو اعلیٰ علیین میں جنت الفردوس میں مقام قرب عطا کرے اور ہم سب کو ان کے اعلیٰ اور نیک نمونے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پاکستان میں مقیم ہونے کی وجہ سے میں اپنے والد کا آخری دیدار نہ کر سکی جماعت احمدیہ قادیان اور خدمت درویشاں کی میں شکر گزار ہوں انہوں نے ہمیں اپنے خطوط سے جلد اطلاعات پہنچائیں اور ڈھارس دی اور قرارداد تعزیت بھی بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں، ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے''۔

(الفضل 12 فروری 1977ء)

مرتبہ: فخر الحق شمس صاحب

کلید مجلس عرفان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان میں کئے جانے والے سوالات کی فہرست پیش ہے۔ یہ مجالس عرفان 2003ء کے دوران روزنامہ الفضل میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ

☆	خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کون سا آسان طریق ہے	5	مارچ
☆	اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنی صفت کلام کو بطور فعل تو پیش کیا ہے، بطور صفت پیش نہیں کیا۔ اس میں کیا حکمت ہے۔	5	مارچ

قرآن مجید

☆	قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں کیلئے جمع کا صیغہ استعمال کیا ہے اگر ہم گردو پیش دیکھیں تو ایک ہی آسمان کا تصور ہے جبکہ زمینیں ایک سے زیادہ کہی جا سکتی ہیں مثلاً ہماری زمین یا مریخ کی زمین۔	10	اکتوبر
☆	سورۃ شوریٰ آیت 18 میں کتاب اور میزان کے حق کے ساتھ اتارے جانے کا ذکر ہے۔ میزان سے کیا مراد ہے؟	31	دسمبر
☆	سورۃ نساء کی آیت ہے مرد عورتوں پر نگران ہیں اگر وہ نافرمانی کریں تو انہیں مارو۔ مارنے کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔	31	دسمبر
☆	سورۃ طٰہٰ کی آیت میں ہے کہ تو زمین میں نہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا نہ پیاسا اور نہ دھوپ میں جھلسے گا۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مغربی ممالک میں سوشل سکیورٹی اور منافع کا جو سسٹم ہے یہ دین میں بھی جاری ہوا تھا یا ایسا قانون ہونا چاہئے؟	10	اکتوبر
☆	سورۃ نساء میں ہے کہ پوچھا جائے گا کہ خدا تعالیٰ کی زمین اتنی وسیع تھی تم نے ہجرت کیوں نہ کی اور دوسری طرف دروازے بند ہو رہے ہیں۔	16	اپریل

نماز۔ دعا

☆	نماز باجماعت ہو رہی ہو تو کیا نمازیوں کے کندھے اور پاؤں ملے ہونے چاہئیں؟	10	اکتوبر
☆	عشاء کی نماز کے بعد نیند نہ آئے تو نصف شب کے بعد انسان نوافل یا تہجد پڑھ سکتا ہے!	31	دسمبر
☆	حکم ہے کہ نماز کے وقت سر کو ڈھانپنا چاہئے لیکن حج اور عمرہ کے وقت سر کو ننگا رکھنے کا حکم ہے؟	31	دسمبر
☆	وضو کرتے وقت مسح کرنا ہوتا ہے تو کیا جراب پر مسح کرنا چاہئے یا جوتے پر بھی ہو سکتا ہے؟	31	دسمبر
☆	بہت سی حدیثیں ایسی موجود ہیں جن میں رفع یدین کرنے کا ذکر ہے۔ ہم اپنے طریقہ کو حدیث سے کس طرح ثابت کر سکتے ہیں۔	30	جنوری
☆	ہم دو قسم کی دعا کرتے ہیں، ایک عذاب النار اور دوسرے عذاب جہنم سے بچنے کیلئے۔ کیا جہنم اور نار دونوں علیحدہ علیحدہ ہیں؟	10	اکتوبر

حضرت مسیح موعود۔ جماعت احمدیہ

☆	حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام کا جو درثمین کے نام سے شائع شدہ ہے انگریزی اور دوسری زبانوں میں تراجم کروانے سے متعلق سوال	16	اپریل
☆	کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ حضرت مسیح موعود کے تبرکات کو Certify کیا جائے اس میں تبرک کی نوعیت، سائز اور تاریخی اہمیت کو درج کیا جائے۔ اس طرح یہ قیمتی خزانہ محفوظ رہ سکے گا۔	31	دسمبر
☆	تصویر کے بارے میں دینی تعلیم اور ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کی تصویر	16	اپریل
☆	کیا وہ خوش نصیب جو بہشتی مقبرہ میں دفن ہوتے ہیں وہ سب جنتی ہیں؟	10	اکتوبر
☆	جماعتی انتخابات کے موقع پر کنویسنگ کی اجازت نہیں لیکن مجلس انتخاب میں نام تجویز کرنے کے بعد اس کی تائید میں مختصر تقریر کرنے کی اجازت ہے۔ کیا یہ تقریر بھی کنویسنگ کے دائرے میں نہیں آتی؟	31	دسمبر

انبیاء۔ مذاہب

☆	قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو رب العلمین اور رسول کریم ﷺ کی رحمۃ للعالمین فرماتا ہے۔ آنحضور ﷺ کی رحمت کی وسعت اس دنیا میں تو ظاہر ہے دیگر دنیاؤں کے متعلق کیا ارشاد ہے؟	10	اکتوبر
☆	کیا گزرے ہوئے ایک لاکھ آدم سارے نبی تھے؟	30	جنوری
☆	حضرت محی الدین ابن عربی کا ایک کشف ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ کا طواف ہو رہا ہے اور اس سے پہلے بہت سے دوسرے آدم گزر چکے ہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟	30	جنوری
☆	اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو پیدا کرنے کا ارادہ کیا تو فرشتوں نے اس پر اعتراض کیوں کیا؟	30	جنوری
☆	حضرت موسیٰ نے فرعون کو توحید کا پیغام کیوں دیا کیونکہ وہ بنی اسرائیل میں سے نہیں تھا اور حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کے نبی تھے۔	2	جنوری
☆	فراعین مصر کے اسرائیلی یا غیر اسرائیلی ہونے کے بارے میں استفسار؟	2	جنوری
☆	جتنا خون مذاہب کے نام پر بہایا گیا شاید دوسری جنگوں میں نہیں بہایا گیا۔ اس کی کیا وجہ ہے؟	5	مارچ
☆	چرچ کا ایک بیان آیا ہے وہ کہتے ہیں کہ زمانہ بدلنے کے ساتھ ہمیں بدلنا چاہئے۔ اور ہمیں عقائد میں ترمیم کرنی چاہئے اور جو میاں بیوی بغیر نکاح کے ساتھ رہتے ہیں ان کیلئے Sinful Life کا لفظ اڑا دینا چاہئے۔ اس پر تبصرہ	31	دسمبر

رمضان المبارک

☆	ذیابیطس کے مریض کو جو انسولین لیتا ہو روزہ رکھنے کی اجازت ہے کہ نہیں؟	10	اکتوبر
☆	عورتوں کیلئے بیت الذکر میں جمعہ پڑھنا فرض نہیں ہے کیا تراویح یا اعتکاف بیٹھنے کیلئے عورتوں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے؟	10	اکتوبر
☆	کیا گھر میں اعتکاف بیٹھنا جائز ہے؟	10	اکتوبر

روح۔ آخرت

☆	بعض اوقات انسان خواب میں بعض فوت شدگان سے ملتا ہے یہ کس حد تک درست ہے کہ یہ تعلق وفات یافتگان کی روحوں کا ہے	16	اپریل
☆	عذاب قبر اور عذاب قیامت میں کیا فرق ہے۔ کیا عذاب دو دفعہ ہوگا؟	10	اکتوبر
☆	ٹیلی ویژن پروگرام نیوڈ۔تھ ایکسپیرنسز میں روح کے نکلنے اور واپس آنے کے تجربات پیش کئے گئے۔ اس بارے میں وضاحت فرما دیں۔	31	دسمبر

وراثت

☆	قرآن کریم کے بیان کردہ نظام وراثت میں مختلف ورثاء کے حصوں میں کمی بیشی کیوں ہے؟ برابر کیوں نہیں؟	4	اگست
☆	بچہ کی ولادت اور پرورش میں والدہ کا حصہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے باوجود بچہ والد کا سمجھا جاتا ہے۔ اس کو حق ولایت ملتا ہے۔	2	جنوری
☆	کیا کوئی شخص وصیت کر سکتا ہے کہ میری جائیداد شریعت کے مطابق تقسیم ہو؟	5	مارچ

طب

☆	کیا ہومیو پیتھ اپنی تشخیص کے نتیجہ میں یہ کہہ سکتا ہے کہ تمہیں کینسر ہے؟	2	جنوری
☆	سکول کے بچوں کو نیڈل ویکسی نیشن کے ٹیکے لگوانے چاہئیں یا نہیں۔	2	جنوری

عالمی امور

☆	اقوام متحدہ کے قیام کی پچاسویں سالگرہ بڑی دھوم دھام سے منائی جارہی ہے اس بارے میں حضور کی کیا رائے ہے؟	31	دسمبر
☆	انگلستان میں لاٹری کا بڑا چرچا ہے۔ اس میں شامل ہونا کس وجہ سے منع ہے۔؟	30	جنوری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان

قرآن کریم

☆	کفارہ ظہار میں تحریر رقبۃ کا قائمقام شھرین متتابعین بیان کیا ہے اور کفارہ یمین میں تحریر رقبۃ کا قائمقام فصیام ثلاثۃ ایام بیان ہوا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ اور سزاؤں کی ترتیب میں کیا فرق ہے؟	یکم	مارچ

نماز۔ عبادت۔ الہام

☆	نماز میں شک پڑنے کا مسئلہ	14	اپریل
☆	حدیثوں میں جو لکھا ہے کہ سوائے تین مساجد کے اور مسجد کی طرف سفر کر کے جانا جائز نہیں اس کا کیا مطلب ہے؟	26	مارچ
☆	القاء اور الہام میں کیا فرق ہے؟	26	مارچ

انبیاء

☆	حضرت ہارونؑ نے حضرت موسیٰ کو ''یا ابن ام'' کیوں کہا ہے؟	26	مارچ
☆	نبوت اور کمالات نبوت میں کیا فرق ہے؟	26	مارچ
☆	قرآن مجید میں خلیل کا لفظ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے استعمال ہوا ہے یہ اس شخص کے لئے استعمال ہوتا ہے جس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت ہو۔ پھر یہ کس طرح ثابت ہوا کہ رسول کریم ﷺ حضرت ابراہیمؑ سے افضل ہیں۔	8	جنوری
☆	سورۃ صافات میں حضرت یونسؑ کے متعلق ایک جگہ آتا ہے کہ اگر وہ تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا تو مچھلی کے پیٹ میں قیامت کے دن تک پڑا رہتا اور دوسری جگہ آتا ہے کہ اگر اس کے رب کی نعمت اس کی تکلیف کا تدارک نہ کرتی تو اسے ایک کھلے میدان میں پھینک دیا جاتا اور وہ مذموم ہوتا یہ دونوں آیتیں بظاہر آپس میں اختلاف رکھتی ہیں ان کا کیا حل ہے؟	14	اپریل
☆	حضرت موسیٰ علیہ السلام جب طور سے واپس آئے اور انہوں نے اپنی قوم کو گوسالہ پرستی کرتے دیکھا تو قرآن میں آتا ہے کہ وہ حضرت ہارونؑ سے لڑ پڑے۔ بادی النظر میں یہ معیوب بات نظر آتی ہے۔	26	مارچ
☆	حضور نے فرمایا تھا کہ جب حضرت ہاجرہ اور اسماعیل کو مکہ کے میدان میں حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت چھوڑا تو اس وقت حضرت اسماعیلؑ سات آٹھ سال عمر کے تھے حالانکہ حدیثوں کے مطابق حضرت اسماعیل اس وقت چھوٹے بچے تھے۔ بڑی عمر کے نہیں تھے؟	26	مارچ

جماعت احمدیہ

☆	حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ جو احمدی مجھے خلیفہ نہیں مانتا وہ ابلیس ہے۔ حضور تو موعود خلیفہ ہیں حضور کا منکر تو اس سے بھی زیادہ سخت فتویٰ کا مستحق ہونا چاہئے۔؟	26	مارچ
☆	پیشگوئی میں اخفاء ضروری ہوتا ہے۔ اگر مصلح موعود کی پیشگوئی حضرت مسیح موعود کی موجودہ اولاد میں سے کسی بیٹے کے ذریعہ ہی پوری ہو جائے تو پھر اخفاء کس بات کا رہا؟	17	فروری
☆	مدرسہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے بہت کم طلباء آرہے ہیں؟	8	جنوری
☆	مربیان کی ضرورت	14	اپریل
☆	کیا کسی حدیث میں یہ ذکر آتا ہے کہ مہدی کی جماعت کے دو ٹکڑے ہو جائیں گے۔	26	مارچ

زمین۔ آسمان

☆	نئی زمین اور نئے آسمان کی پیدائش	2	جون
☆	نئی زمین اور نئے آسمان کی ضرورت	2	جون

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36334 میں زاہدہ شریف زوجہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولے مالیتی -/32000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ شریف زوجہ محمد شریف دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد وصیت نمبر 29662

مسل نمبر 36335 میں خالد احمد ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد ولد محمد اسلم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد طارق ولد چوہدری نذیر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منصور احمد ولد عبدالحمید لنگاہ دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر 36336 میں حمیدہ بیگم بیوہ غلام نبی مرحوم قوم وینوں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 49.200 گرام مالیتی -/252362 روپے۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ مکان رقبہ 16 مرلے واقع دارالشکر ربوہ مالیتی -/600000 روپے کا 1/8 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حمیدہ بیگم بیوہ غلام نبی مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ظفر ولد غوث محمد دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد سردار محمد دارالشکر ربوہ

مسل نمبر 36337 میں شبانہ رفیق زوجہ قاضی رفیق احمد قوم صدیقی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔طلائی زیورات وزنی 160-95 گرام مالیتی -/43490 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ رفیق زوجہ قاضی رفیق احمد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد چوہدری عطاء محمد بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر 36338 میں امتہ الباسط بنت عبدالسلام چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں وزنی 1/2 تولہ مالیتی -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الباسط بنت عبدالسلام چوہدری دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالکریم وصیت نمبر 31695 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 36339 میں بھاگ بھری زوجہ ملک غلام رسول قوم بوڑانہ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/36000 روپے۔حق مہر -/50 روپے۔نقد رقم -/122500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بھاگ بھری زوجہ ملک غلام رسول دارالفضل غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق وصیت نمبر 23491 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 25768

مسل نمبر 36340 میں محبوب احمد ہاشم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری قوم جالب راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محبوب احمد ہاشم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد خان وصیت نمبر 24443 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قاسم بقاپوری برادر موصی

مسل نمبر 36341 میں صائمہ بشارت بنت چوہدری بشارت احمد بقاپوری قوم جالب راجپوت پیشہ طالب علمی B.A عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-11-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 15 گرام مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ بشارت بنت چوہدری بشارت احمد بقاپوری دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 راجہ منیر احمد خان وصیت نمبر 24443 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد قاسم بقاپوری ولد چوہدری بشارت احمد بقاپوری دارالرحمت شرقی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و رخصتانہ

✿ مکرم رانا عزیز اللہ خاں صاحب مربی سلسلہ وکالت وقف نو ربوہ لکھتے ہیں۔خاکسار کی بھتیجی مکرمہ شائلہ غفور صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالغفور خاں صاحب گنج روڈ ضلع نارووال کا نکاح ہمراہ مکرم سیف اللہ خاں صاحب ولد مکرم ظفر اللہ خان صاحب ساکن رنگ شاہ ضلع پاکپتن ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم رجبہ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ ضلع نارووال نے مورخہ 11 اپریل 2004ء کو پڑھایا اسی دن رخصتی کے وقت خاکسار نے دعا کروائی۔مکرمہ شائلہ غفور رانا عبدالمجید خاں صاحب مرحوم آف راہوں ضلع جالندھر کی پوتی اور چوہدری عطاء الٰہی صاحب (مرحوم) چک نمبر 26 ضلع منڈی بہاؤالدین کی نواسی ہیں۔احباب جماعت سے اس رشتہ کے جانبین کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم عمر علی طاہر صاحب مربی سلسلہ ہسپتال روڈ رحیم یار خاں لکھتے ہیں۔خاکسار کی اہلیہ جرمنی میں کیلشیم اور خون کی شدید کمی کی وجہ سے بیمار ہیں چند سال پہلے بھی اسی بیماری کی وجہ سے بیمار رہی ہیں۔اب یہ بیماری عود کر آئی ہے۔اسی طرح خاکسار کے بڑے بھائی مکرم سیف علی شاہد صاحب آف میر پور خاص سندھ کی بائیں آنکھ میں موتیا اترنے کی وجہ سے کراچی میں آپریشن متوقع ہے۔ان کی دائیں آنکھ پہلے ہی بچپن میں چوٹ لگنے کی وجہ سے بینائی سے محروم ہے احباب کرام سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہر دو مریضوں کو کامل شفاء عطا فرمائے۔

✿ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرم شیخ مامون احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔لیکن ابھی کمزوری ہے احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

✿ مکرم مرزا قدوس احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ٹانگ کا شیخ زاید ہسپتال لاہور میں آپریشن ہو گیا ہے ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔کافی تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کی درخواست ہے۔

✿ مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں۔میری بھاوج مکرمہ نسرین اختر صاحبہ اہلیہ مکرم غلام مرتضیٰ تبسم صاحب (عبدالحفیظ) خادم بیت الصادق علوم غربی ربوہ کا مورخہ 21۔اپریل کو فضل عمر ہسپتال میں چھاتی کا آپریشن ہوا تھا موصوفہ ابھی فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں کمزوری اور ضعف محسوس کرتی ہیں۔آپریشن کے بعد پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل صحت یابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

✿ مکرم خالد محمود بھٹی صاحب آف امریکہ لکھتے ہیں۔خاکسار کی بھانجی مکرمہ اصغری خانم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عبداللطیف خان صاحب چک 641 گھنا نوالہ تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ شدید بیمار ہے۔شوگر کی کافی عرصہ سے تکلیف ہے۔پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا ہے نیز دل بھی سوج گیا ہے۔وہ اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔حالت تشویشناک ہے۔اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

اعلان برائے سکالرشپ

✿ کوریا کی سائنس اور انجینئرنگ فاؤنڈیشن نے ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کرنے کیلئے مختلف پروگرامز میں فیلوشپ دینے کا اعلان کیا ہے اس سلسلہ میں طالب علم کا TOEFL کا امتحان دیا ہونا لازمی ہے اس سلسلہ میں مکمل معلومات اس انٹرنیٹ ایڈریس سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ www.kosef.re.kr/global

گلف چپ بورڈ
جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ مضبوط ترین بورڈ
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ربوہ میں طلوع وغروب 12 مئی 2004ء

طلوع فجر	12:39
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
وقت عصر	4:54
غروب آفتاب	6:58
وقت عشاء	8:31

درخواست دعا

مکرم محمود احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد اختر صاحب ڈیرھوی صاحب کراچی آٹوز سپیئر پارٹس راجیکی روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔ مکرم بشیر احمد اختر صاحب ڈیرھوی نصیر آباد رحمٰن کے نواسے مکرم محمد وقاص صاحب ابن مکرم شاہد اقبال صاحب چاند نہ ساکن شریف آباد کراچی متعلم کلاس دہم کی موٹر سائیکل سے گرنے کی وجہ سے ٹانگ ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ چابیاں

ایک عدد چابیوں کا گچھا جس میں موٹر سائیکل اور مکان کی چابیاں بھی ہیں مورخہ 8 مئی 2004ء کی رات دارالعلوم غربی سے گولبازار جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس کسی کو ملے ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ پر پہنچا دیں۔ شکریہ

الرحیم چھپائی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ نصرت ربوہ
فون آفس:215040، رہائش:214691

بجلی بند رہے گی

تمام صارفین فیسکو چناب نگر (ربوہ) کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 12 مئی 2004ء بروز بدھ صبح 9:00 سے سہ پہر 2:00 بجے تک نیو چناب نگر (ربوہ) فیڈر برائے ضروری مرمت بند رہے گا۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر ربوہ)

فاران ریسٹورنٹ
(1) چکن کارن سوپ (2) چکن منچورین (3) ایگ فرائیڈ رائس (4) چکن فرائیڈ رائس (5) چکن کڑاہی (6) تکہ کباب (7) شامی کباب (8) کٹلس (9) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے۔
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں۔
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے۔
فون نمبر:213653 پر آرڈر بک کروائیں

نیشنل کالج برائے خواتین (نیو کیمپس)
سپوکن انگلش کلاس جاری ہے۔
داخلہ کی خواہش مند خواتین جلد رابطہ کریں

چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04624-212434 Fax:213966

ابیکس ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین
21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔ فون 213694
☆کمپیوٹر ☆سلائی ☆سیلف کیٹر
دو ماہ کے خصوصی کورسز کا اجراء

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں خصوصی کمی
04524-213158

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر ناصر احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات
گول بازار ربوہ
فون دکان: 04624-213589
گھر: 04524-214489
موبائل: 0303-6743501
میاں قمر احمد

سی پی ایل نمبر 29